الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(ترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا

حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبدالقیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپائے اولیائے دین کمترین محمد قمرالدین مالک مطبع

در مطبع مجیدی واقع کانپور طبع شد

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

حسب فرمایش برادر مکرم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ و ملیبار سلون نمبر ۱۶

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

باہتمام کمترین محمد قمر الدین بن جناب حاجی شیخ محمد یعقوب صاحب مرحوم مالک مطبع احمدی کانپور

مطبع ذوالفقاری کانپور مطبوع

ہر قسم کی کتابیں ... تاجرانہ جلد و بکفایت ویلیو پے ایبل روانہ ہوتی ہیں المشتہر محمد عبد القیوم تاجر کتب کلکتہ ملیبار

باب ۱ حضرت ابو محمد امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات مین

آپ کی کنیت ابو محمد اور اسم مبارک جعفر صادقؓ ہے آپ کی شان مین جو الفاظ لکھے جائین بجا ہین اور جو کچھ اوصاف آپکے احاطہ تحریر مین آئین اولیٰ ہین آپ ملت مصطفوی کے سلطان ہین آپ حجت نبوی کے برہان ہین اسی طرح عامل صدیق عالم تحقیق میوہ باغ اولیا جگر گوشہ سید انبیا ناقد علی وارث نبی وغیرہ تمام الفاظ آپکی عظمت شان کے سامنے غیر موزون نہین ہم اوپر اس امر کو بیان کر چکے ہین کہ اگر انبیا اور صحابہ اور اہلبیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا حال بیان کیا جائے تو دوسری کتاب تصنیف کرنا ہوگی اسی لیے ہم اس کتاب مین اون اولیا کا مفصل حال لکھتے ہین جو ان حضرات کے بعد ہین لیکن صرف برکت کے خیال سے ہم اپنی کتاب کی ابتدا حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے حالات سے کرتے ہین کیونکہ آپ بھی انبیا اور صحابہ کے بعد ہین اور چونکہ آپ کا شمار اہلبیت مین ہے اسلیے آپ نے طریقت کی باتین بہت کچھ ارشاد فرمائی ہین اور روایتین بھی آپ سے بہت ہین انھین سے چند باتین بیان کی جاتی ہین کیونکہ ایک کا ذکر کرنا گویا کل کا ذکر کرنا ہے۔ واضح ہو کہ جو لوگ آپ کا مذہب رکھتے ہین گویا بارہ امام کا مذہب رکھتے ہین یعنی آپ کی ایک ذات بارہ کے مقابلہ مین ہے۔ مین اگر فقط آپ ہی کے اوصاف بیان کرنا چاہون تو ہرگز حق اوصاف کا ادا نہین ہو سکتا اسلیے کہ آپ جامع کمالات اور پیشواے جملہ مشائخ ہین آپ فرق الٰہیہ اور محمدیہ اور اہل ذوق اور صاحبان عشق اور عباد اور زہاد سب کے مقتدا ہین آپکے تصانیف بیشمار ہین اسرار الٰہیہ کو آپ خوب بیان فرماتے تھے آپ نے حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ سے بہت روایتین نقل فرمائی ہین۔ مجھکو اس کم فہم فرقے سے تعجب ہے جنکے عقائد مین یہ امر داخل ہے کہ اہل سنن معاذ اللہ اہلبیت رضی اللہ عنہم اجمعین سے بغض رکھتے ہین

بزرگون کو اسدرجہ دہشت ہی تو مین کس شمار مین ہون

نقل کیا ہی کہ ایکدن آپ نے اپنے تمام خدام کو طلب کرکے فرمایا کہ ہم تم باہم اس امر کا عہد کرین کہ جو قیامت مین نجات پاوے دوسرون کی شفاعت کرے خدام نے عرض کی کہ یا حضرت آپکو ہماری شفاعت کی کیا ضرورت ہی اسلیے کہ آپکے دادا شفیع المذنبین مین آپنے فرمایا کہ مجھے اپنے گناہون کیوجہ سے شرم آتی ہی کہ قیامت مین اپنے جد کو صورت دکھاؤن

نقل کیا ہی۔ کہ جب آپنے گوشہ نشینی اختیار کی تو حضرت سفیان ثوریؒ آپکی خدمت مین حاضر ہوے اور عرض کیا کہ آپکے گوشہ نشینی اختیار کرنیکی وجہ سے ہم لوگ آپکی برکات صحبت سے محروم ہوگئے آپ نے فرمایا مجھے یہی مناسب معلوم ہوا اور یہ اشعار فرمائے

ذهب الوفاء ذهاب امس الذاهب | والناس بين مخائل ومارب
يفشون بينهم المودة والوفا | وقلوبهم محشوة بعقارب

ترجمہ یعنی وفا اُس طرح جاتی ہی جیسے جانے والا + اور لوگ ڈوبے ہوے ہین اپنے حالات اور خیالات مین + ظاہر مین ایک دوسرے کے ساتھ محبت ظاہر کرتا ہی مگر انکے دلون مین بچھو بھرے ہوے ہین۔

نقل کیا ہی کہ لوگون نے آپکو قیمتی لباس پہنے ہوے دیکھکر کہا کہ یہ لباس اہلبیت کو زیبا نہین آپ نے ایک شخص کا ہاتھ پکڑ کر اپنی آستین مین کھینچا تو آپکا لباس ٹاٹ سے زائد سخت معلوم ہوا اور اُسکا ہاتھ چھل گیا آپ نے فرمایا۔ هذا للخلق وهذا للحق یہ خلق کے لیے ہی اور یہ حق کے لیے۔

نقل کیا ہی۔ کہ حضرت نے امام ابوحنیفہؒ سے دریافت کیا کہ عقلمند کی کیا علامت ہے امام ابوحنیفہ نے کہا جو نیکی اور بدی مین فرق کرسکے آپ نے فرمایا کہ یہ تو گدھے بھی کرسکتے ہین جو اونکی خدمت کرتے ہین انھین نہین کاٹتے جو اذیت دیتے ہین اُنکو کاٹتے ہین امام ابوحنیفہؒ نے پوچھا یا حضرت آپکے نزدیک عقلمند کون ہی فرمایا جو دو خیر اور

عہد
کشف المحجوب
خوف آخرت اور شفاعت
گوشہ نشینی
ملبوس
عقلمند کی علامت

دوشر مین تمیز کرسکے یعنی دو خیر مین سے بہتر خیر کو اختیار کرے اور دو شر مین سے بہتر شر کو معلوم کرے

نقل کیا ہی کہ لوگون نے آپ سے کہا کہ فضل وکمال ظاہری و باطنی آپ مین موجود ہین مگر آپ کو تکبر ہی حضرت نے جواب دیا مین متکبر نہین ہون لیکن میرا خالق ایسا کبریا ہی کہ جب مین نے غرور اور کبر کو چھوڑا تو اُسکی کبریائی میرے کبر کی جگہ داخل ہوئی اپنے کبر پر تکبر کرنا اچھا نہین ہی مگر اُسکی کبریائی پر کبر کرنا درست ہی۔

نقل کیا ہی کہ ایک شخص کے دینارون کی تھیلی گم ہوگئی اُسنے آپ کو پکڑ کر گستاخانہ کہا کہ تونے لی ہی حضرت نے پوچھا اُسمین کتنے دینار تھے اُسنے کہا ایک ہزار۔ آپنے اوسکو ایک ہزار دینار دیدیے پھر اُسکو اپنے گم شدہ دینار دوسرے مقام پر ملے وہ آپکے دینار لیکر آپکی خدمت مین حاضر ہوا اور معذرت کی آپنے کہا کہ ہم دی ہوئی چیز واپس نہین لیتے لوگون سے اُسنے آپکا نام پوچھا جب آپکا اسم مبارک معلوم ہوا بہت شرمندہ ہوا۔

نقل کیا ہی کہ ایک دن آپ راستے مین تنہا اللہ اللہ فرماتے ہوئے تشریف لیے جاتے تھے ایک شخص اور اللہ اللہ کہتا ہوا آپ کے ہمراہ ہوا آپنے فرمایا ای اللہ میرے پاس لباس نہین ہی اُسیوقت ایک بہت قیمتی جوڑا نمودار ہوا آپ نے پہن لیا وہ دوسرا شخص جو آپکے ساتھ ہوا تھا کہنے لگا کہ یا حضرت مین بھی آپ کے ساتھ اللہ اللہ کہنے مین شریک تھا آپ اپنا پرانا لباس مجھے مرحمت فرمائین آپ نے دیدیا۔

نقل کیا ہی کہ ایک شخص آپکے پاس آکر کہنے لگا کہ مجھے دیدار الٰہی دکھائیے آپ نے فرمایا کہ تو نہین جانتا کہ موسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوا تھا لن ترانی یعنے تو مجھے نہین دیکھ سکتا اُسنے کہا جانتا ہون لیکن یہ ملت محمدی ہی ایک کہتا ہی رای قلبی ربی یعنے میرے دل نے میرے پروردگار کو دیکھا دوسرا پکارتا ہی لم اعبد ربا لم اره یعنے مین ایسے رب کی عبادت نہ کرونگا جسکو نہ دیکھون آپ نے لوگون سے کہا کہ اسکے ہاتھ پاؤن باندھکر دجلہ مین ڈالدو جب یہ ڈالا گیا تو پانی نے اُسکو اوپر اوچھالدیا وہ آپکی